IslamHouse.com

شیعہ اثنا عشریہ کے عقیدے کی حقیقت خود اُن کی زبانی

شیعہ اثنا عشریہ کون ہیں؟

تالیف: شیخ عبد اللہ بن محمد سلفی۔ حفظہ اللہ۔

ترجمہ: شفیق الرحمن ضیاء اللہ مدنی

مراجعہ: جمشید عالم عبد السلام سلفی،

عزیز الرّحمن ضیاء اللہ سنابلی

من هم الشيعة الاثناعشرية؟

(باللغة الأردية)

تأليف: الشيخ/عبد الله بن محمد السلفي –حفظه الله–

ترجمة: شفيق الرحمن ضياء الله المدني

مراجعة: جمشيد عالم عبد السلام السلفي-

عزيز الرّحمن ضياء الله السنابلي

المكتب التعاوني للدعوة وتوعية الجاليات بالربوة
هاتف: ٩٦٦١١٤٤٥٤٩٠٠+ فاكس: ٩٦٦١١٤٩٧٠١٢٦+ ص ب: ٢٩٤٦٥ الرياض: ١١٤٥٧
ISLAMIC PROPAGATION OFFICE IN RABWAH
P.O.BOX 29465 RIYADH 11457 TEL: +966 11 4454900 FAX: +966 11 4970126
OFFICERABWAH

فہرستِ موضوعات

عرض مترجم 5

مقدمہ... 8

شیعہ اثنا عشریہ مذہب کی اصل.. 11

اللہ کے بارے میں شیعہ اثنا عشریہ کا اعتقاد.......................... 11

قرآن کی تحریف کے سلسلے میں شیعہ اثنا عشریہ کے اقوال...................... 16

شیعہ اثنا عشریہ کے یہاں امامت رُکن ہے اور اس کا منکر کافر ہے...................... 22

شیعہ اثنا عشریہ کا نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، آپ کی بیٹیوں اور آل بیت کے ساتھ اساءت و بد تمیزی کرنا 27

شیعہ اثنا عشریہ کا امہات المومنین عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما کو کافر قرار دینا 29

شیعہ اثنا عشریہ کا علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں غلو کرنا............................ 33

شیعہ اثنا عشریہ کا فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شان میں غلو کرنا.......................... 42

شیعہ اثنا عشریہ کا اپنے اماموں کو نبیوں پر فوقیت دینا اور ان کے حق میں غلو کرنا 44

شیعہ اثنا عشریہ کا تین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے علاوہ بقیہ کو کافر قرار دینا........... 49

شیعہ اثنا عشریہ کا ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم سے بغض وعداوت رکھنا 50

شیعہ اثنا عشریہ کے من گھڑت (جھوٹے وخود ساختہ) مہدی اور قولِ رجعت 55

شیعہ اثنا عشریہ کا قبروں اور مزاروں کی عبادت کے بارے میں قبیح غلو................ 59

شیعہ اثنا عشریہ کی کفار سے دوستی، اور ان کی خیانتوں اور بے وفائیوں کا بیان 63

شیعہ اثنا عشریہ کا مکہ اور مدینہ سے بغض وعداوت رکھنا 67

شیعہ اثنا عشریہ کا مصر وشام سے بغض وعداوت رکھنا 68

شیعہ اثنا عشریہ کے اصحاب عمائم کا خُمس کھانا 70

شیعہ اثنا عشریہ کا رخسار پیٹنے اور کودنے واچھلنے کو عظیم ترین نیکی سمجھنا................ 71

شیعہ اثنا عشریہ کا متعہ پر ابھارنا اور بدکار عورتوں سے لطف اندوز ہونا.................. 72

تقیّہ اور جھوٹ شیعہ اثنا عشری مذہب کی اساس ہے. 75

شیعہ اثنا عشریہ کا مسلمانوں کی تکفیر کرنا اور ان سے حقد وحسد کرنا 77

شیعہ اثنا عشریہ کا اہل سنّت کے خلاف اس قدر حقد کرنا جو وصف سے باہر ہے 81

شیعہ اثنا عشریہ کے خرافات 84

رافضہ اثنا عشریہ کی تردید سے متعلق اہم مصادر 92

رافضہ اثنا عشریہ کی تردید سے متعلق چند مشہور ویب سائٹس 95

نبذة مختصرة عن الكتاب:

من هم الشيعة الاثناعشرية؟: كتاب قيِّم مترجَم إلى اللغة الأردية يتناول عقائد الشيعة وبدعهم المنكرة من الشرع، موضّحا الفرق الشاسع بينهم وبين المسلمين الموحدين، وموضحا أكاذيب بعض وسائل الإعلام الغربية التي تصور المسلم على أنه هو من يقطع ظهره بالسكاكين وما إلى ذلك.

عرضِ مُترجم

الحمد للہ وکفیٰ وسلامٌ علی عبادہ الذین اصطفیٰ، اَمابعد:

زیر مطالعہ کتاب(من هم الشيعة الإثنا عشرية)"شیعہ اثنا عشریہ کون ہیں؟ "شیعیت کے بارے میں گہرا مطالعہ رکھنے والے عالم عرب کی مشہور علمی شخصیت شیخ عبد اللہ بن محمد سلفی۔ حفظہ اللہ۔ کی عربی تالیف ہے، جس میں اختصار کے ساتھ اہل تشیع کے عظیم فرقہ "شیعہ اثناعشریہ" کے اعتقاد و نظریات سے مسلمانوں کو آگاہ کیا ہے، اوراس مذہب کی حقیقت کو خود انہی کے مستند مصادر و مآخذ سے بے نقاب کیا گیا ہے، اور یہ واضح کیا گیا ہے کہ ان کے عقائد و نظریات اسلام کے اصول و نظریات سے پورے طور پر متصادم ہیں، بلکہ سراسر خرافات کا ملغوبہ ہیں۔ لہذا ایک سچے مسلمان کیلیے ضروری ہے کہ وہ اپنے عقیدہ کی حفاظت کرے، اور باطل عقائد و نظریات کے دام فریب میں نہ آئے، کیونکہ عقیدہ کی اصلاح و درستگی پر ہی اخروی کامیابی اور جنت کے حصول

کا انحصار ہے ،اوراسلام کی فلک بوس عمارت کی اساس ہی عقیدہ کی اصلاح ودرستی پر قائم ہے۔اسی لیے آدم علیہ السلام سے لے کر محمد ﷺ تک تمام انبیائے کرام نے عقیدہ ہی کو اپنی دعوت کا محور ومرکز بنایا،اوررسول ﷺ نے تیرہ سال تک عہد مکی میں اسی عقیدہ کی درستگی پر اپنی توجہ کو مرکوزرکھا،اورآپ ﷺ کے بعد سلف صالحین صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین،اورائمہ عظام اور علمائے کرام نے بھی اسی منہج پر گامزن رہے، اوراپنی زبان وقلم کے ذریعہ عقیدہ توحید کی آبیاری کرتے رہے،اورباطل ومنحرف عقائد ونظریات سے لوگوں کو آگاہ کرتے رہے۔اورزیر تبصرہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک زرّیں کاوش ہے۔یہ کتاب مختصر ہونے کے باوجود اپنے موضوع پر نہایت ہی مفید وجامع ہے،لیکن عربی زبان میں ہونے کی وجہ سے اردو داں حضرات کے لیے اس سے استفادہ مشکل تھا،بنابریں اسلام ہاؤس ڈاٹ کام کے شعبۂ ترجمہ وتالیف نے افادۂ عام کی خاطر اسے اردو قالب میں ڈھالاہے، حتیٰ الامکان ترجمہ کو درست ومعیاری بنانے کی کوشش کی گئی ہے،اور مؤلّف

کے مقصود کا خاص خیال رکھا گیا ہے،اور آسان، عام فہم زبان اور شُستہ اسلوب اختیار کیا گیا ہے تاکہ عام قارئین کو سمجھنے میں کوئی دشواری نہ ہو، مگر کمال صرف اللہ عزوجل کی ذات کا خاصہ ہے،لہذا کسی مقام پر اگر کوئی سَقم نظر آئے تو ازراہِ کرم خاکسار کو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اس کی اصلاح کی جاسکے۔

ربّ کریم سے دعا ہے کہ اس کتاب کو لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ بنائے،اس کے نفع کو عام کرے، والدین اور جملہ اساتذۂ کرام کے لئے مغفرت وسامانِ آخرت بنائے، اور کتاب کے مولّف، مترجم،مراجع ،ناشر اور تمام معاونین کی خدمات کو قبول کرکے ان سب کے حق میں صدقۂ جاریہ بنائے۔ آمین۔

وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم۔

(طالبِ دُعا: abufaisalzia@yahoo.com)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدّمہ

تمام تعریفات صرف اللہ کے لئے ہیں، اور درود و سلام نازل ہو اللہ کے رسول پر، آپ سے محبت کرنے والوں، آپ کے آل واصحاب، تابعین اور آپ کے طریقہ کو اختیار کرنے والوں پر:

حمد وصلاۃ کے بعد:

یہ ایک مختصر سلسلہ ہے جو منحرف و گمراہ کن فرقوں کے اعتقادات سے مسلمانوں کو آگاہ و متنبہ کرے گا اوران کے لیے منحرف فرقوں کے اعتقادات کی نقاب کشائی کرے گا تاکہ مسلمان اس سے بچ سکیں۔ خصوصاًان ایام میں جب کہ ان میں

سے اکثر کی آواز بہت بلند ہے،اور وہ اپنے باطل عقائد کی نشرواشاعت میں کافی فعّال وسرگرم ہیں۔

اور ہم نے اس سلسلہ کو شیعہ فرقوں میں سے خصوصی طور سے" شیعہ اثنا عشریہ" فرقہ سے آغاز کیا ہے،کیونکہ یہ فرقہ ایران، عراق،اور خلیج میں بکثرت موجود ہے۔

اسی طرح یہ فرقہ اکثر کہتا رہتا ہے کہ اس کا مذہب اہل سنت کے مذہب سے مختلف نہیں ہے،اور یہ مظلومیت اورافتراپردازی کا شکار ہے۔ اور یہ اپنے مذہب کے دفاع کا کافی اہتمام کرتا ہے،اور اس کے پرچار میں بہت ساری کتب ورسائل کی نشرواشاعت کرتا ہے۔

اور اہل سنت کی کتابوں کو چھان بین کرکے ان کی تردید کرنے کی سعی وکوشش اس فرقہ کی طرح کسی دوسرے کے یہاں نہیں پائی جاتی ہے۔

اور موجودہ وقت میں شیعہ کی کتابیں اس قدر متوفّر ہیں جو اس سے قبل نہیں تھیں، اور مختلف وسائل کے ذریعہ ہر جگہ ان کی نشرواشاعت کی جارہی ہے، بنابریں ہمارے لیے یہ ضروری ٹھہرا کہ (لوگوں کے سامنے) ان کے باطل ومنحرف عقائد کو بے نقاب کریں جسے انہوں نے لوگوں سے پوشیدہ رکھا ہے۔اور جیسا کہ کہنے والے نے کہا ہے:

''تمہارے منہ سے ہی تمہاری مذمّت کرتے ہیں''!!

اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ سنّت اوراس کے پیروکاروں کے پرچم کو بلند کرے،اورباطل اوراس کے پرستاروں کورسوا کرے۔

اور اللہ تعالیٰ ہی نیّتوں کو جاننے والا ہے، اور وہی (سیدھے)راستہ کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔

تحریر:

عبداللہ بن محمدؒ سلفیؒ

اثنا عشری مذہب کی اصل وبنیاد

☆ شیعہ اثنا عشریہ کے اعتقادات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ: وہ اس بات کا اعتراف واقرار کرتے ہیں کہ: شیعیت کی اصل یہودیت ہے جو ابن سبا یہودی کی طرف لوٹتی ہے، اور یہ کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے انہیں آگ سے جلادیا تھا اور ان سے براءت کا اظہار کیا تھا۔ (دیکھیں: کتاب (فرق الشیعہ) للنوبختی، ص۲۲، اور کتاب (اختیار معرفۃ الرجال) للطوسی ص۱۰۷۔

☆ وہ اپنے آپ کو رافضہ کہلایے جانے کے قائل ومعترف ہیں اور اس پر فخر محسوس کرتے ہیں۔

(دیکھیں: کتاب (بحار الأنوار) للمجلسی ۶۵/۹۷)۔

اللہ کے بارے میں شیعہ اثنا عشریہ کا اعتقاد

☆شیعہ اثنا عشریہ کہتے ہیں کہ:

ہم (اہل سنّت کے ساتھ) ایک اللہ، ایک نبی، ایک امام پر اکھٹا نہیں ہو سکتے، اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ: ان کا رب وہ ہے جس کے نبی محمد ﷺ ہیں اوران کا ہونے والا خلیفہ ابو بکر ہے، جبکہ ہم (شیعہ اثنا عشریہ) اس رب اور اس نبی کے قائل نہیں ہیں، بلکہ ہم کہتے ہیں کہ: وہ رب جس کے نبی کا خلیفہ ابو بکر ہے وہ ہمارا رب نہیں ہے اور نہ ہی وہ نبی ہمارا نبی ہے۔ دیکھیں: کتاب (الأنوار النعمانیہ) لنعمۃ اللہ جزائری ۲/۲۷۸)۔

☆اسی طرح وہ اس بات کے قائل ہیں کہ:

بے شک اللہ تعالیٰ کو قیامت کے دن نہیں دیکھا جا سکتا، اور نہ ہی اسے کسی مکان وزمان سے متصف کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس کی طرف اشارہ کیا جا سکتا ہے، اور جو کہتا ہے کہ وہ (اللہ تعالیٰ) نچلے آسمان پر اترتا ہے، یا یہ کہ وہ اہل جنّت کے لئے چاند یا اس جیسے ظاہر ہو گا تو وہ اللہ کے ساتھ کفر کرنے والا ہو گا۔ (دیکھیں: کتاب (عقائد الاِمامیۃ) لمحمد رضا مظفر، ص۵۸)۔

☆اسی طرح وہ اس بات کے قائل ہیں کہ:

اللہ تعالیٰ بروز قیامت بندہ مومن سے مخاصرہ کرے گا، اسی طرح مومن بھی اپنے رب سے مخاصرہ کرے گا اور اسے اپنے گناہوں کو یاد دلائے گا، پوچھا گیا مخاصرہ کیا ہے؟ فرمایا: اس نے اپنے ہاتھ کو میری کھوکھ پر رکھا، اور کہا: اسی طرح ہم سے آدمی

اپنے بھائی سے خوش کن بات پر مناجات وسرگوشی کرتا ہے۔
(دیکھیں: کتاب (الأصول الستۃ عشر) تحقیق: ضیاء الدین المحمودی، ص ۲۰۳)۔

☆اسی طرح وہ اس بات کے قائل ہیں کہ:

بے شک اللہ تعالیٰ یوم عرفہ کو روئے زمین پر زوال کے شروع ہوتے ہی چوڑی پیشانی والے اونٹ پر نازل ہوتا ہے، اور اس کی دونوں رانوں سے اہل عرفات کو دائیں وبائیں سے روندا جاتا ہے۔(دیکھیں: کتاب (الأصول الستۃ عشر) تحقیق: ضیاء الدین المحمودی، ص ۲۰۴)۔

☆اسی طرح وہ اس بات کے قائل ہیں کہ:

قبر کا استقبال کرنا ضروری ہے، گرچہ وہ قبلہ کے موافق نہ ہو،اسی طرح زائر کے لئے قبر کا استقبال کرنا قبلہ کے استقبال کے درجہ میں ہے اور وہ (اللہ کا چہرہ) ہے یعنی اس کی جہت ہے جس کا اس حالت میں لوگوں کو استقبال کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔(دیکھیں: کتاب (بحار الأنوار) للمجلسی،۱۰۱/۳۶۹)۔

☆اسی طرح وہ اس بات کے قائل ہیں کہ:

تمہارا(آہ) کہنا یہ اللہ کے اچھے ناموں میں سے ہے، پس جس نے (آہ) کہا تو گویا اس نے اللہ سے فریاد طلب کیا۔(دیکھیں: کتاب(مستدرک الوسائل)للنوری طبرسی،۲/۱۴۸)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

اللہ تعالیٰ حسین بن علی رضی اللہ عنہ کی زیارت کرتا ہے اور ان سے مصافحہ کرتا ہے، اور ان کے ساتھ چارپائی پر بیٹھتا ہے۔(دیکھیں: کتاب (صحیفۃ الأبرار) محمد تقی، ۲/۱۴۰)۔

تحریف قرآن کے سلسلے میں شیعہ اثنا عشریہ کے اقوال

☆شیعہ اثنا عشریہ قرآن میں تحریف و کمی کے قائل ہیں، اور کہتے ہیں کہ صحیح قرآن ان کے غائب امام مہدی کے ساتھ ہے۔

شیعہ امامیہ کے مشہور علما جو تحریف قرآن کے قائل ہیں وہ درج ذیل ہیں:

علی بن ابراھیم القمی، نعمۃ اللہ جزائری، فیض کاشانی، احمد طبرسی، محمد باقر مجلسی، محمد بن نعمان ملقّب بالمفید، ابو الحسن عاملی عدنان بحرانی، یوسف بحرانی، نوری طبرسی، حبیب اللہ خوئی، محمد بن یعقوب کلینی، محمد عیاشی اور ان کے علاوہ بہت سارے لوگ ہیں۔ (دیکھیں: کتاب (الشیعۃ الاثني عشریۃ وتحریف القرآن) تالیف: محمد سیف، وکتاب(موقف الرافضۃ من القرآن الکریم) تالیف: مامادو کارامیری)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

لفظ (آل محمد وآل علی) قرآن سے ساقط ہے۔ (دیکھیں: کتاب (منہاج البراعۃ شرح نہج البلاغۃ) لحبیب اللہ الخوئی، ۲/ ۲۱۶)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

قرآن کو صرف ائمہ (اثنا عشریہ) نے ہی جمع کیا ہے، اور انہیں قرآن کا پورا علم حاصل ہے۔ (دیکھیں: کتاب (اصول الکافي) للکلینی، ۱/۲۲۸)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

قرآن نہیں حجّت ہو گا مگر قیّم (یعنی امام علیؓ رضی اللہ کی تقییم) کے ذریعہ (دیکھیں: کتاب (أصول الکافي) للکلینی، ۱/۱۶۹)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ایک سورت ہے جس کا نام سورہ ولایت ہے جس کی ابتدا (یا أیها الذین آمنوا آمنوا بالنّورین) سے ہوتی ہے، ان کے گمان کے مطابق اسے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے قرآن سے

ساقط کر دیا ہے۔ (دیکھیں: کتاب (فصل الخطاب في تحريف كتاب ربّ الأرباب) للنوری طبرسی، ص۱۸)۔

☆اسی طرح ان کا کہنا ہے کہ:

ایک مصحف ہے جس کا نام مصحف فاطمہ رضی اللہ عنہا ہے، اور اس کے اندر ہمارے اس قرآن کی طرح تین بار ہے۔ (دیکھیں: کتاب (اصول الکافي) للکلینی، ۱/۲۳۹)۔

☆اسی طرح وہ اللہ کے قول﴿ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ﴾[المائدہ:٦٧]" اے رسول جو کچھ بھی آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے پہنچا دیجیے۔ اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اللہ کی رسالت ادا نہیں کی "کو:

(بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ -في علي- وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ) الآية" اے رسول جو کچھ بھی آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے۔ علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں۔نازل کیا گیا ہے پہنچا دیجیئے۔اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اللہ کی رسالت ادا نہیں کی " ،سے تحریف کے قائل ہیں، چناں چہ اس آیت میں انہوں نے اپنی گمان کے مطابق (في علي)کا لفظ بڑھا دیا ہے!!

یعنی: نبی ﷺ بھول گئے یعنی چھوڑدیا،اور ایسا منافقین سے خوف کی بناپر کیا،جیسا کہ بہت ساری خبروں(حدیثوں) میں انہوں نے اس بات کی صراحت کی ہے۔ (دیکھیں: فصل الخطاب في تحريف كتاب رب الأرباب) للنوری طبرسی، ص۱۸۲)۔

☆اسی طرح ان کا کہنا ہے کہ: وہ اس شخص کا انکار نہیں کرتے جو شیعہ کے نزدیک تحریف قرآن (ثقل اکبر) کا قائل ہے، بلکہ اسے مجتہد مانتے ہیں، لیکن جو شیعہ کے نزدیک ولایت علیؓ (ثقل اصغر) کا انکار کرتا ہے وہ کافر ہے جس کے کفر کے بارے میں کوئی شک نہیں۔(دیکھیں: کتاب (الاعتقادات) لابن بابویہ القمی، ص ۱۰۳)۔

☆اسی طرح وہ اس بات کے قائل ہیں کہ:

انہوں نے اپنے شیعوں کو نماز وغیرہ میں موجودہ قرآن کو پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے یہاں تک کہ مولانا صاحبِ زمانہ کا ظہور ہو گا جو موجودہ قرآن کو لوگوں کے ہاتھ سے آسمان کی طرف اٹھا دیں گے، اور اس قرآن کو لائیں گے

جسے امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ نے تالیف کیا ہے، چناں چہ اسی نسخہ کو پڑھا جائے گا اور اس کے احکام کے مطابق عمل کیا جائے گا۔ (دیکھیں: الأنوار النعمانیہ) لنعمۃ اللہ جزائری، ۲/ ۳۶۳)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

اپنی عورتوں کو نہ تو سورہ یوسف سکھاؤ اور نہ ہی اسے پڑھاؤ، کیوں کہ اس میں فتنے ہیں، بلکہ انہیں سورہ نور سکھاؤ کیوں کہ اس میں عبرتیں و نصیحتیں ہیں۔ (دیکھیں: کتاب (الفروع من الکافی) للکلینی، ص ۵/ ۵۱٦)۔

شیعہ اثنا عشریہ کے یہاں امامت رُکن ہے اور اس کا منکر کافر ہے

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

جو شخص امامت کا اعتقاد نہیں رکھتا تو اس کا ایمان بغیر اس پر ایمان واعتقاد کے نامکمل ہے۔(کتاب (عقائد الإمامیۃ) لمحمد رضا مظفر، ص۷۸)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

امامت نبوّت کی بقا کے لئے ہے، اور وہ دلیل جو رسولوں کو بھیجنے اور انبیاء کو مبعوث کرنے کو واجب ٹھہراتی ہے وہ دلیل بعینہ رسول کے بعد امام کے تعین کو واجب کرتی ہے۔ (دیکھیں: کتاب(عقائد الإمامیۃ) لمحمد رضا مظفر، ص۸۸)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

امامت سے ان کی مراد ایک ایسا الٰہی منصب ہے جسے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے بارے میں اپنے سابق علم سے اختیار کرتا ہے، جس طرح کہ وہ نبی کا انتخاب کرتا ہے، اور نبی کو اس بات کا حکم دیتا ہے کہ امّت کو اللہ کی طرف رہنمائی کریں، اور امّت کو ان کی اتباع کا حکم دیتا ہے۔ (دیکھیں: کتاب (أصل الشیعۃ وأصولھا) لمحمد حسین کاشف الغطاء، ص۱۰۲۹)۔

بلکہ یہ (امامت) دین کے اصولوں میں سے ایک اصل ہے جس کا اعتقاد رکھے بغیر ایمان مکمل نہیں ہو سکتا، اور دوسری عبارت میں وہ یوں کہتے ہیں: امامت نبّوت کے استمرار و بقا کے لئے ہے۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

جس نے امیر المومنین علی بن ابی طالب کی امامت اور ان کے بعد کے ائمہ کا انکار کیا تو گویا اس نے تمام انبیاء کی نبوّت کا انکار کیا، اور جس نے امیر المومنین کا اقرار کیا اور ان کے بعد کے ائمہ میں سے کسی ایک کا انکار کیا تو وہ تمام انبیاء کے اقرار کرنے والے کے درجے میں ہو گا اور محمد ﷺ کی نبوّت کا انکار کرنے والا ٹھرے گا۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

جس نے (ائمہ اثنا عشریہ میں) سے کسی ایک امام کا انکار کیا تو وہ تمام انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کی نبوت کے انکار کرنے والے کے درجے میں ہو گا۔ (دیکھیں: کتاب (منہاج النجاۃ) للفیض الکاشانی، ص۴۸)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

شیعہ امامیہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جس نے کسی ایک امام کا انکار کیا اور ان ائمہ کے تئیں اللہ تعالیٰ نے اس پر جو اطاعت فرض کی ہے اس کا انکار کیا تو وہ کافر اور گمراہ ہے، اور خلود فی النار کا مستحق ہے۔(دیکھیں: کتاب (حق الیقین في معرفة أصول الدین)لعبد اللہ شبر ۲،۱۸۹/)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ایسے شخص پر شرک و کفر کا اطلاق کرنا جو امیر المومنین (علی رضی اللہ عنہ) کی امامت کا اعتقاد رکھتا ہے اور نہ ہی ان کی اولاد میں سے (دیگر) ائمہ کی امامت کا، اور ان پر دیگر لوگوں کو فوقیت

دیتا ہے تو یہ اس کے خلود فی النّار ہونے پر دلالت کرتا ہے۔(دیکھیں: کتاب (بحار الأنوار) للمجلسی، ۲۳/ ۳۹۰)۔

شیعہ اثنا عشریہ کا نبی ﷺ، آپ کی بیٹیوں اور آل بیت کے ساتھ اساءت وبد سلوکی

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

جب نبی ﷺ پیدا ہوئے تو کئی دنوں تک دودھ پیئے بغیر رہے، تو ابو طالب نے ان کو اپنے پستان سے لگایا تو اللہ نے اس کے اندر دودھ پیدا کر دیا، چناں چہ کئی روز تک آپ ابو طالب (کی چھاتی) سے دودھ پیتے رہے یہاں تک کہ ابو طالب کو حلیمہ سعدیہ مل گئیں تو آپ نے نبی ﷺ کو ان کے حوالے کر دیا۔ (دیکھیں: کتاب (أصول الکافی) للکلینی، ۱/ ۴۴۸)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

علی رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے زیادہ بہادر تھے، بلکہ آپ ﷺ کو سرے سے بہادری دی ہی نہیں گئی تھی۔

(دیکھیں: کتاب (الأنوار النعمانیۃ) لنعمۃ اللہ جزائری، ۱/۱۷)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

نبی ﷺ اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک کہ وہ فاطمہ کا رخسار یا سینہ کا بوسہ نہیں دے لیتے تھے۔(دیکھیں: کتاب (بحار الأنوار) للمجلسی ۴۳/۴۲)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

نبی ﷺ کی بیٹیوں میں سے صرف فاطمہ رضی اللہ عنہا(حقیقی) بیٹی تھیں، اور رقیہ ،ام کلثوم اور زینب یہ آپ ﷺ کی ربائب(پرورش کردہ بیٹی) تھیں۔ (دیکھیں: دائرۃ المعارف الإسلامیۃ الشیعیۃ)ج ۱/ ۲۷)

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

حسن بن علی رضی اللہ عنہ مومنوں کو ذلیل کرنے والے تھے کیونکہ انہوں نے معاویہ رضی اللہ عنہ سے بیعت کرلی تھی۔(دیکھیں: کتاب(رجال الکشي)ص۱۰۳)۔

شیعہ اثنا عشریہ کا امہات المومنین عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما کو کافر قرار دینا

☆شیعہ اثنا عشریہ کہتے ہیں کہ:

بے شک نبی ﷺ کی بیوی نوح اور لوط علیہما السلام کی بیوی کی طرح کافر ہو سکتی ہے۔

اور ان کے نزدیک نبی ﷺ کی بیوی سے مراد ام المومنین عائشہ ہیں اللہ ان سے اور ان کے باپ سے راضی ہو۔(دیکھیں: کتاب(حدیث الأفک) لجعفر مرتضی، ص۱۷)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی وفات کے بعد مرتد ہو گئیں تھیں جس طرح کہ بہت سارے صحابہ مرتد ہو گئے تھے۔ (الشھاب الثاقب في بیان معنی الناصب) لیوسف بحرانی، ص۲۳۶)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

عائشہ رضی اللہ عنہا نے خیانت و دھوکہ سے چالیس دینار جمع کیا تھا، اور اسے علی رضی اللہ عنہ سے بغض رکھنے والوں میں تقسیم کر دیا تھا!! (دیکھیں: کتاب (مشارق أنوار الیقین) لرجب البرسي، ص۸٦)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔ نعوذ باللہ۔ زنا کا صدور ہوا تھا، چناں چہ اللہ کے اس قول:﴿ أُولَـٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ﴾ [النور:۲٦] ” ایسے پاک لوگوں کے متعلق جو کچھ بکواس (بہتان بازی) کر رہے ہیں وہ ان سے بالکل بری ہیں، “ کے بارے میں کہتے ہیں کہ: اس آیت میں نبی ﷺ کی زنا سے

تنزیہہ (پاک قرار دینا) ہے نہ کہ ان کی تنزیہہ مقصود ہے (اور اس سے ان کا مقصود عائشہ رضی اللہ عنہا ہیں)۔(دیکھیں: کتاب (الصراط المستقيم) لزين الدين النباطي البياضي ۳، ۱۶۵/)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

حفصہ رضی اللہ عنہا نے اپنے قول: ﴿ مَنْ أَنبَأَكَ هَـٰذَا ﴾[التحریم:۳] "تو وہ کہنے لگی اس کی خبر آپ کو کس نے دی۔" میں کفر کیا، اور اللہ نے ان کے اور عائشہ رضی اللہ عنہما کے بارے میں فرمایا: ﴿ إِن تَتُوبَا إِلَى اللَّـهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ﴾[التحریم:۴] " (اے نبی کی دونوں بیویو!) اگر تم دونوں اللہ کے سامنے توبہ کرلو (تو بہت بہتر ہے) یقیناً تمہارے

دل جھک پڑے ہیں" صاغت یعنی زاغت، اور زیغ کفر کو کہتے ہیں۔ اور عائشہ اور حفصہ دونوں نبی ﷺ کو زہر پلانے پر متفق تھیں، پس جب اللہ نے دونوں کے اس فعل سے آپ کو باخبر کر دیا جس میں آپ کے قتل کا ارادہ کیا گیا تھا تو ان دونوں نے جھٹ سے قسم کھالیا کہ انہوں نے ایسا نہیں کیا ہے تو اللہ نے اپنے اس قول کو نازل فرمایا: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ﴾ [التحريم: ٧] "اے کافرو! آج تم عذر وبہانہ مت کرو"۔ (دیکھیں: کتاب (الصراط المستقیم) لزین الدین النباطي البياضي، ٣/١٦٨)۔

شیعہ اثنا عشریہ کا علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں غلو کرنا

☆شیعہ اثنا عشریہ کہتے ہیں کہ:

اللہ تعالیٰ نے شب معراج میں رسول ﷺ سے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی آواز اورزبان میں گفتگو فرمایا تھا۔(دیکھیں: کتاب (كشف اليقين في فضائل أمير المؤمنين) لحسن بن یوسف بن مطہّر الحلي، ص۲۲۹)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

بے شک اللہ تعالیٰ نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے طائف میں سرگوشی فرمائی اور ان کے درمیان جبرئیل علیہ السلام تھے۔ (دیکھیں: کتاب(بصائر الدرجات) للصفّار ۸، /۲۳۰)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ جنت و جہنم کے تقسیم کار ہوں گے، اہل جنّت کو جنت میں داخل کریں گے، اور اہل جہنم کو جہنم میں داخل کریں گے۔ (دیکھیں: کتاب (بصائر الدرجات) للصفّار، ۸/ ۲۳۵)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

اللہ اس شخص کو جنت میں داخل کرے گا جو علی کا اطاعت گزار ہو گا گرچہ وہ رب کا نافرمان ہو، اوراللہ اسے جہنم میں داخل کرے گا جو علی کا نافرمان ہو گا گرچہ وہ رب کا اطاعت گزار ہو۔

(دیکھیں: کتاب (کشف الیقین في فضائل أمیر المومنین) لحسن بن یوسف بن مطہّر الحلی، ص۸)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ انبیاء کے راز دار ہیں، اور اللہ نے فرمایا: اے محمد! میں نے علی کو انبیاء کے ساتھ باطن طور پر بھیجا ہوں اور تمہارے ساتھ ظاہر میں بھیجا ہوں۔ (دیکھیں: کتاب (الأسرار العلویۃ) لمحمد مسعودی، ص۱۸۱)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

علی رضی اللہ عنہ محمد ﷺ کے لئے ایک نشانی تھے، اور محمد ﷺ علی رضی اللہ عنہ کی ولایت کی طرف بلاتے تھے۔ (دیکھیں: کتاب (بصائر الدرجات) لمحمد الصفّار، ص۹۱)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

اللہ تعالیٰ نے جتنے بھی نبی بھیجے سب نے ولایت علی کی طرف خوشی سے یا ناخوشی سے دعوت دیا۔ (دیکھیں: کتاب (الأسرار العلویۃ) لمحمد مسعود، ص ۱۹۰)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

دین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی ولایت کے بغیر نامکمل ہے۔ (دیکھیں: کتاب (الاحتجاج) للطبرسی، ۱/۵۷)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

رسول ﷺ نے فرمایا: خبردار! میرے پاس جبرئیل آئے اور کہا: اے محمد، تمہارا رب تمہیں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے اور ان کی ولایت کا حکم دیتا ہے۔ (دیکھیں: کتاب (بصائر الدرجات) لمحمد الصفّار، ص ۹۲)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔(دیکھیں: کتاب (علل الشرائع) لابن بابویہ القمی، ص۲۰۵)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

بے شک گرج وکڑک (بجلی وبادل کی آواز) تمہارے ساتھی کے حکم سے ہوتا ہے، لوگوں نے کہا کہ: ہمارا ساتھی کون ہے؟ فرمایا: امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں۔ (دیکھیں: کتاب (الاختصاص) للمفید، ص۳۲۷)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ مردہ کو زندہ کرتے ہیں، اور بے چین لوگوں کی بے چینی کو دور کرتے ہیں۔(دیکھیں: کتاب (عیون المعجزات) لحسن عبد الوہاب ص۱۵۰، ورسالہ (حلال المشاکل)وقصۃ عبد اللہ الحطّاب الخرافیۃ)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی اجازت و پرمٹ کے بغیر کوئی بھی شخص جنت میں نہ داخل ہوسکے گا۔(دیکھیں: کتاب (مناقب امیر المومنین)لعلي بن المغازلي، ص۹۳)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

علی رضی اللہ عنہ کی مخالفت کرنے والا کافر ہے، اور ان پر دوسروں کو ترجیح دینے والا مرتد ہے۔(دیکھیں: کتاب (بشارۃ المصطفیٰ لشیعۃ المرتضیٰ)،۲/۷۹)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے علی رضی اللہ عنہ پر فخر کرتا ہے۔(دیکھیں: کتاب (بشارۃ المصطفیٰ لشیعۃ المرتضیٰ)،۱/۶۶)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

انبیاء ورسل علی رضی اللہ عنہ کی ولایت کا اعتراف کرنے کے لئے بھیجے گئے تھے۔(دیکھیں: شیعہ اثنا عشریہ کے شیخ ہاشم بحرانی کی کتاب (المعالم الزلفی)، ص ۳۰۳ کو)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ سے فضا کی طرف اشارہ کیا، چناں چہ بادل متوجّہ ہو کر بلند ہوا، اور پھر علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو سلام کیا، پھر انہوں نے عمار سے کہا: (ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ اور کہو: ﴿بِسْمِ اللَّـهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا﴾ [الھود:۴۱]، "اللہ ہی کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے"، چناں چہ عمار سوار ہوئے اور وہ دونوں ہماری نظروں سے اوجھل ہوگئے۔(دیکھیں: کتاب(بحار الأنوار) للمجلسی)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ایک کتّے نے عربی نخوت اور خودداری وغیرت کی وجہ سے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے انتقام میں دو صحابہ کو دانت سے کاٹ لیا۔ اور ایک گدھے نے یہ گواہی دی کہ علی رضی اللہ عنہ اللہ کے ولی ہیں، اور اس کے رسول ﷺ کے وصی ہیں۔ (دیکھیں: کتاب (بحار الأنوار) للمجلسی ،۴۱/ ۲۴۷، و۱۷/ ۳۰۶)۔

شیعہ اثنا عشریہ کا فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شان میں غلو کرنا

☆**شیعہ** فاطمہ، حسن، حسین اور اولاد حسن کو چھوڑ کر بقیہ اولاد حسین کی عصمت کے قائل ہیں (دیکھیں: کتاب (عقائد الإمامیۃ) لمحمد رضا مظفر، ص۸۹و۹۸)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

اگر علی نہ ہوتے تو محمد ﷺ کی پیدائش نہ ہوتی، اور اگر فاطمہ نہ ہوتیں تو تم دونوں کو نہ پیدا کرتا۔(دیکھیں: کتاب (الأسرار الفاطمیۃ) لمحمد مسعودی، ص۹۸)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

فاطمہ رضی اللہ عنہا الٰہی عظمت و قوت کا زندہ وجود ہیں جو عورت کی شکل میں نمودار ہوا (دیکھیں: کتاب (الأسرار الفاطمیۃ) لمحمد مسعودی، ص۳۵۵)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

فاطمہ رضی اللہ عنہا اپنی ماں سے گفتگو کرتی تھیں حالاں کہ وہ ان کی پیٹ میں تھیں ۔(دیکھیں: کتاب (فاطمۃ الزھراء من المھد إلی اللحد) لمحمد قزوینی، ص۳۸)۔

شیعہ اثنا عشریہ کا اپنے اماموں کو نبیوں پر فوقیت دینا اور ان کے حق میں غلو کرنا

☆شیعہ اثنا عشریہ کہتے ہیں کہ:

ائمہ اثنا عشریہ انبیاء ورسل سے افضل ہیں۔ (دیکھیں: کتاب (الأنوار النعمانیۃ) لنعمۃ اللہ جزائری، ۳/۳۰۸)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

شیعہ کے ائمہ ماکان وما یکون (ازل سے ابد تک) کی بات جانتے ہیں، اور ان پر کوئی چیز مخفی نہیں ہے، اور وہ اپنی اختیار سے ہی موت پاتے ہیں۔ (دیکھیں: کتاب(أصول الكافي) للكليني، ۱/ ۲۶۰،۲۵۸)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

بے شک امام کے لئے مقام محمود، بلند درجہ اور ایسی تکوینی خلافت ہوتی ہے جس کی ولایت اور تسلط و سطوت کے لئے دنیا کے تمام ذرّے تابع ہوتے ہیں۔(دیکھیں: کتاب (تحریر الوسیلۃ) للخمینی، ص ۵۲)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ائمہ اثنا عشریہ کے لئے خالق کے علاوہ تکوینی ولایت حاصل ہے، اور یہ ولایت اسی طرح ہے جس طرح مخلوق پر اللہ تعالیٰ کی ولایت ہے۔(دیکھیں: کتاب (مصباح الفقاھۃ) لابی القاسم خوئی، ۵/۳۳)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ہمارے (یعنی ائمہ اثنا عشریہ) کے اللہ کے ساتھ ایسے حالات ہیں جہاں تک کسی مقرّب فرشتہ اور نبی مرسل کی پہنچ نہیں ہوسکتی ہے۔(دیکھیں: کتاب (تحریر الوسیلۃ) للخمینی، ص۹۴)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ائمہ اثنا عشریہ کو اپنی اجازت سے معاملات جاری کرنے اور شب قدر وغیرہ میں اسے تنفیذ کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے، اور اس امر کے ثبوت میں کوئی مانع نہیں ہے۔(دیکھیں: کتاب (البرھان القاطع)، لمحمد تقی بہجت، ص ۱۴، یہ شرعی وعقدی سوالوں کے جوابات کا مجموعہ ہے جسے شیعہ اثنا عشریہ کے شیخ محمد تقی بہجت نے دیئے ہیں)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

بے شک اوصیاء یعنی (ائمہ اثنا عشریہ) پہلوؤں میں اٹھائے جاتے ہیں، اور رانوں سے نکالے جاتے ہیں، اور انہیں کوئی نجاست نہیں لگتی۔ (دیکھیں: کتاب (مدینۃ المعاجز) لہاشم بحرانی، ۸/۲۲)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

بے شک اللہ،اس کے فرشتے، اور انبیاء ومومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی قبر کی زیارت کرتے ہیں۔(دیکھیں: کتاب(الفروع من الکافي)للکلینی،۴/ ۵۸۰)

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

امام نبی کی طرح ہے، لہذا اس کے لئے ضروری ہے کہ طفولیت کی عمر سے لے کر موت تک عمدا یا سہوا تمام ظاہری وباطنی فواحشات ورزائل سے معصوم ہو، کیوں کہ ائمہ شریعت کے محافظ ونگراں ہیں، اس سلسلے میں ان کی حالت نبی کی حالت کی طرح ہے۔(دیکھیں: شیعہ اثنا عشریہ کے شیخ ابراھیم زنجانی کی کتاب(عقائد الإمامیة)،۳/ ۱۷۹کو)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ملائکہ کی پیدائش اہل بیت کی خدمت کرنے کے لئے ہوئی ہے۔(دیکھیں: کتاب (بحار الأنوار) للمجلسی،۲۶/ ۳۳۵)۔

شیعہ اثنا عشریہ کا تین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے علاوہ بقیہ کو کافر قرار دینا

☆شیعہ اثنا عشریہ تین صحابہ کرام کو چھوڑ کر بقیہ تمام صحابہ کرام کو کافر و مرتد کہتے ہیں، اور ان میں سر فہرست ابو بکر، عمر، عثمان، خالد بن ولید، معاویہ بن ابی سفیان اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہم ہیں ۔(دیکھیں: کتاب(الروضۃ من الکافي)للکلینی،۸/ ۲۵۴)۔

شیعہ اثنا عشریہ کا ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم سے بغض وعداوت رکھنا

☆شیعہ اثنا عشریہ کہتے ہیں کہ:

تبرّا کے سلسلے میں ہمارا (شیعہ اثنا عشریہ کا) عقیدہ یہ ہے کہ: ہم چار بتوں (ابو بکر، عمر، عثمان، معاویہ) اور چار عورتوں (عائشہ، حفصہ، ہند، امّ الحکم)، اور ان کے تمام متبوعین وپیروکاروں سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں، اور (ہم یہ کہتے ہیں کہ) یہ لوگ روئے زمین پر سب سے بُرے لوگ ہیں، اور اللہ، اس کے رسول اور ائمہ پر ان کے دشمنوں سے تبرا بازی کئے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوسکتا۔ (دیکھیں: کتاب (حق الیقین) للمجلسی ،ص ۵۱۹)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کافر ہیں، اور ان دونوں سے محبّت کرنے والا بھی کافر ہے۔ (دیکھیں: کتاب(بحار الأنوار) للمجلسی،۶۹/۱۳۸،۱۳۷)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ابو بکر و عمر ملعون ہیں ،اور یہ دونوں اللہ عزوجل کے ساتھ کفروشرک کر کے مرے۔(دیکھیں: کتاب(بصائر الدرجات) للصفّار،۸/۲۴۵)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

نبی ﷺ ابو بکر رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ غار (ثور) اس وجہ سے لے گئے کیوں کہ خدشہ تھا کہ کہیں وہ کفار کو آپ ﷺ کے بارے میں جانکاری نہ دیدیں۔(دیکھیں: کتاب (تفسیر البرھان) لھاشم بحرانی، ۲/۱۲۷)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ابو بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے حالاں کہ ان کی گردن میں بُت لٹکے ہوتے اور وہ ان کی سجدہ کر رہے ہوتے۔(دیکھیں: کتاب(الأنوار النعمانیۃ) لنعمۃ اللہ جزائری، ۱/۵۳)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

عمر رضی اللہ عنہ کو ایک ایسی بیماری لاحق تھی کہ جسے آدمی کا پانی (منی) ہی شفا دے سکتا تھا، اور ۔ معاذ اللہ۔ ان کی دادی زنا کی بیٹی تھیں۔ (دیکھیں: کتاب (الأنوار النعمانية) لنعمة الله جزائری، ۱/۶۳، و کتاب (الصراط المستقيم) لزين الدين النباطي البياضي، ۳/۲۸)۔

☆ **اسی طرح یوم نیروز کی تعظیم کے قائل ہیں**، اور عمر رضی اللہ کے قتل کیے جانے والے دن کا جشن مناتے ہیں، اور ان کے قاتل کو بابا شجاع الدین کا نام دیتے ہیں، اور عمر رضی اللہ عنہ کے قتل کرنے کی وجہ سے بطور جزا اس کی قبر کی زیارت پر لوگوں کو ابھارتے ہیں۔ (دیکھیں: کتاب (عقد الدرر في بقر بطن عمر) لیاسین الصوّاف، ص ۱۲۰)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

قریش کے دو بت یعنی (ابو بکر و عمر) پر بد دعا کرنا عظیم ترین نیکی اور طاعات میں سے ہے، اور انہیں لوگوں نے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما پر جبت اور طاغوت کا اطلاق کیا ہے۔ (دیکھیں: کتاب (إحقاق الحق) للمرعشی، ۱/۳۳۷)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ان کے من گھڑت و جھوٹے مہدی ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کو زندہ کریں گے اور انہیں پھانسی دے کر جلائیں گے، پھر وہ امّ المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کو زندہ کریں گے اور ان پر حد قائم کریں گے۔ (دیکھیں: کتاب (الرجعۃ) لاحمد احسائی، ص۱۱۶، ۱۶۱)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

عثمان رضی اللہ عنہ زانی اور مخنّث (ہیجڑے) تھے اور دف بجاتے تھے۔(دیکھیں: کتاب (الصراط المستقیم) لزین الدین النباطی البیاضی، ۳/۳۰)۔

شیعہ اثنا عشریہ کے من گھڑت (جھوٹے وخود ساختہ) مہدی اور قولِ رجعت

☆شیعہ اثنا عشریہ اس بات کے قائل ہیں کہ:

جبرئیل، میکائیل، کرسی، لوح محفوظ اور قلم سب ان کے مہدی کے تابع و مطیع ہیں، یہ اس لئے کہ ان کے مہدی سفّاح (خون

ریز)ہیں۔ (دیکھیں : کتاب(عقائد الإمامية) لمحمد رضا مظفر ،ص۱۰۲)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

شیعہ کے نام نہاد مہدی کا جسم اسرائیلی جسم ہے۔(دیکھیں: کتاب(الإمام المهدي من الولادة إلى الظهور) لمحمد قزوینی ،ص۵۳)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

شیعہ کے مہدی نیا حکم، نیا کتاب، نیا فیصلہ لے کر آئیں گے اور وہ عرب پر شدید ہوں گے،ان کا معاملہ صرف تلوار کا ہو گا،نہ وہ کسی کا توبہ قبول کریں گے اور نہ ہی اللہ کی راہ میں کسی ملامت گر

کی ملامت کو خاطر میں لائیں گے۔(دیکھیں: کتاب(الغیبۃ) لمحمد نعمان، ص ۱۵۴)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

جب مہدی خروج کریں گے تو ان کے اور عرب و قریش کے درمیان معاملہ صرف تلوار کا ہو گا۔(دیکھیں: کتاب(الغیبۃ) لمحمد نعمان، ص ۱۵۴)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ہمارے اور عربوں کے درمیان صرف ذبح کا معاملہ باقی رہ گیا ہے، اور پھر ہاتھ سے اپنے حلق کی طرف اشارہ کیا۔(دیکھیں: کتاب(الغیبۃ) لمحمد نعمانی، ص ۱۵۵)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ان کے مہدی مسجد حرام اور مسجد نبوی کو مسمار کریں گے، اور آل داؤد کے حکم کے مطابق فیصلہ کریں گے، اور اللہ سے اپنے عبرانی نام سے کلام کریں گے، بلکہ دو تہائی زمین کے لوگوں کو قتل کریں گے۔(دیکھیں: کتاب (بحار الأنوار) للمجلسی،۵۲/۳۳۸، وکتاب(أصول الکافي) ،۱/۳۹۷، وکتاب(الغیبۃ) للنعمانی،ص۳۲۶،وکتاب (الرّجعۃ) لاحمد احسائی،ص۵۱)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

جہاد اس وقت تک جائز نہیں جب تک ان کے نام نہاد مہدی اپنے سرداب (غار) سے باہر نہ آجائیں۔ (دیکھیں: کتاب (وسائل الشیعة) للحر العاملی، ۱۱/۳۷)۔

شیعہ اثنا عشریہ کا قبروں اور مزاروں کی عبادت کے بارے میں قبیح غلو

☆شیعہ اثنا عشریہ کہتے ہیں کہ:

حسین بن علی رضی اللہ عنہ کی قبر کی زیارت بیت اللہ الحرام سے زیادہ بہتر ہے، بلکہ حسین کے زائرین پاک لوگ ہیں، اور ان کے بارے میں شک وتردّد (توقّف) کرنے والے اولاد زنا ہیں۔ (دیکھیں: کتاب (بحار الأنوار للمجلسي)، ۹۸/۸۵)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

بے شک حسین بن علی رضی اللہ عنہ کی قبر کی زیارت کرنا دو ملیون (بیس لاکھ) حج ،دو ملیون(بیس لاکھ) عمرہ اور دو ملیون(بیس لاکھ) غزوہ کے برابر ثواب ہے، اور ہر حج، عمرہ اور غزوہ کا ثواب رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اور ائمہ راشدین کے ساتھ حج ،عمرہ اور غزوہ کے ثواب کی طرح ہے۔ (دیکھیں: کتاب (نور العينين في المشي إلى زيارة قبر الحسين) لمحمد الاصطهباناتی، ص ۲٦۵)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

کربلا اسلام میں سب سے مقدّس جگہ ہے، نیز مکہ و مدینہ اور بیت المقدس سے زیادہ عظیم ہے۔(دیکھیں: شیعوں کے شیخ عباس کاشانی کی کتاب (مصابیح الجنان)، ص ۳۶۰)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

بے شک حسین رضی اللہ عنہ کی قبر کی مٹی کو کھانا ہر بیماری سے شفاہے۔(دیکھیں: شیعوں کے شیخ مفید کی کتاب(المزار) ،ص ۱۲۵)۔

☆اسی طرح وہ۔ جھوٹے طور پر۔ کہتے ہیں کہ:

ابو عبد اللہ (جعفر صادق) رحمہ اللہ کہتے ہیں: قسم اللہ کی! اگر میں تمہیں حسین اور ان کے قبر کی زیارت کی فضیلت بیان کر دوں، تو تم لوگ سرے سے حج ہی کرنا چھوڑ دوگے، تمہاری

بربادی ہو، کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مکہ کو حرم بنانے سے پہلے کربلا کو امن والا اور مبارک حرم بنایا تھا؟! (دیکھیں: شیعوں کے شیخ ابن قولویہ قمی کی کتاب (کامل الزیارات)، ص۴۴۹)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

بے شک مقبروں میں نماز ادا کرنا مسجد میں نماز ادا کرنے سے زیادہ بہتر ہے، بلکہ کہا گیا ہے کہ: مسجد حرام میں نماز ادا کرنے کے بالمقابل علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی مسجد میں نماز ادا کرنا اس سے دوگنا اجر کا باعث ہے۔ (دیکھیں: شیعوں کے شیخ علی سیستانی کی کتاب (منھاج الصالحین)، ۱/۱۸۷)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

اسلام میں سب سے بڑی عید، عید الفطر اور عید الأضحیٰ نہیں ہے، بلکہ عید غدیر ہے جو کہ بدعی (نئی ایجاد کردہ) ہے اور اسلام میں اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔(دیکھیں: شیعوں کے شیخ محمد شیرازی کا رسالہ (عید الغدیر)، ص ۱۱)۔

شیعہ اثنا عشریہ کی کفار سے دوستی، اور ان کی خیانتوں اور بے وفائیوں کا بیان

☆شیعہ اثنا عشریہ کہتے ہیں کہ:

اور اہل کوفہ پر ملامت وناگواری کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو طعن کا نشانہ بنایا، اور حسین کو دعوت دینے کے بعد قتل کرڈالا (دیکھیں: کتاب (تاریخ الکوفہ)، ص ۱۱۳)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

بے شک حسین رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ ہمارے اور اس قوم کے درمیان فیصلہ کر دے جنہوں نے ہماری مدد کے لئے ہمیں دعوت دی لیکن انہوں نے ہمیں قتل کرڈالا۔(دیکھیں :کتاب(منتھی الآمال)،۱/ ۵۳۵)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں:

حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان لوگوں (یعنی کوفہ کے شیعوں) نے ہمیں خوفزدہ کیا، اور یہ اہل کوفہ کی کتابیں(خطوط) ہیں، اور یہی میرے قاتل ہیں۔ (دیکھیں: کتاب(مقتل الحسین)لعبد الرزاق المقرم، ص۱۷۵)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

علی بن حسین رحمہ اللہ نے اہل کوفہ کو روتے اور نوحہ کرتے دیکھ کر فرمایا: ہماری خاطر تم روتے اور نوحہ کرتے ہو! تو پھر وہ کون ہے جس نے ہم کو قتل کیا ہے؟؟ (دیکھیں: کتاب (نفس المھموم) لعباس قمی، ص۳۵۷)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

(پھر حسین رضی اللہ عنہ سے اہل عراق کے بیس ہزار لوگوں نے بیعت کی جنہوں نے آپ کے ساتھ غداری کی، آپ کے خلاف خروج کیا جبکہ آپ کی بیعت ان کے گردنوں میں (لٹکی ہوئی) تھی، اور پھر انہوں نے آپ کو قتل کر ڈالا۔ (دیکھیں: کتاب (أعیان الشیعۃ) لمحسن امین، ۱/۳۲)۔

☆ **اسی طرح وہ** اسلامی ممالک کے خلاف دشمنوں کی نصرت ومدد کو واجب کہتے ہیں، اور قبضہ گر جنگجوؤں سے عدم تعرّض کے قائل ہیں۔

(دیکھیں: شیعوں کے بڑے مرجع سیستانی کے ۴/۳/۲۰۰۳ عیسوی کو جاری کردہ فتوی کو جس میں عراق پر حملہ کرنے والی امریکی فوجیوں سے جنگ نہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، اور شیعوں کے شیخ محمد مہری نے اس بات کی تاکید کی ہے کہ عراق میں جو شیعہ کے مراجع کی طرف سے فتوی صادر ہوتا ہے اور جس میں ان اجنبی فوجیوں کے خلاف وجوب جہاد کا مطالبہ کیا جاتا ہے جو عراق کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں وہ فتوی دلیل سے خالی ہے، اور یہ فتاوے محض تقیہ وخوف اور زندگی کی حفاظت کے طور پر ہیں، کیوں کہ یہ اکراہ واجبار کے تحت ہیں۔

اور اس کی تاکید شیعوں کے مرجع صادق شیرازی مقیم "قُم" کے فتوی سے ہوتی ہے جو عراقی نظامِ حکومت کے اسقاط کے لئے امریکہ کے ساتھ تعاون کو جائز سمجھتا ہے۔(دیکھیں: جریدہ الوطن، کویت، بروز جمعہ ،۲۷/۹/۲۰۰۲م)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

بے شک وہ مسلمان جو سرحدوں پر کفار سے لڑائی کرتے ہیں وہ دنیا وآخرت میں جنگجو ہیں، اور شہداء تو صرف شیعہ امامیہ ہیں گرچہ اپنی بستروں پر ہی وفات پائیں۔(دیکھیں: کتاب (تھذیب الأحکام)للطوسی،۹۸/۶)۔

شیعہ اثنا عشریہ کا مکہ اور مدینہ سے بغض وعداوت رکھنا

☆شیعہ اثنا عشریہ کہتے ہیں کہ:

اہل مکہ اعلانیہ طور پر اللہ کا انکار و کفر کرتے تھے، اور اہل مدینہ اہل مکہ سے ستّر گنا زیادہ خبیث تھے۔(دیکھیں: کتاب (أصول الکافي) للکلینی، ۲/۴۱۰)۔

شیعہ اثنا عشریہ کا مصر وشام سے بغض وعداوت رکھنا

☆شیعہ اثنا عشریہ کہتے ہیں کہ:

مصر کے لوگ داؤد علیہ السلام کی زبانی لعنت کئے گئے، چناں چہ ان میں سے بندر اور سور بنادئے گئے۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

جب اللہ تعالیٰ بنو اسرائیل سے ناراض ہوا تو انہیں مصر میں داخل کر دیا، اور جب ان سے راضی ہوا تو اس سے باہر نکال دیا۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ان کے معصوم امام ابو جعفرؒ نے فرمایا کہ: میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ کسی ایسی چیز کو کھاؤں جو مصر کی پکی ہوئی مٹی سے بنائی گئی ہو، اور میں مصر کی مٹی سے اپنا سر دھونے کو ناپسند کرتا ہوں اس خوف سے کہ کہیں اس کی مٹی وراثت میں مجھے ذلت نہ دیدے، اور میری غیرت کو ختم کر دے، مصر کو فتح کرو لیکن اس میں قیام کا مطالبہ نہ کرو، اور میرا گمان ہے کہ انہوں نے کہا: کہ وہ دیوثیت پیدا کر دے گی۔ (دیکھیں: کتاب (تفسیر القمي) للقمی، ۲/۲۴۱، وکتاب (تفسیر البرهان) لہاشم بحرانی

،۱/۴۵٦، وکتاب (فروع الكافي) للكلینی، ٦/ ۵۰۱، وکتاب (بحار الأنوار) للمجلسی، ٦۰/ ۲۱۱)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

شام کیا ہی بہتر زمین ہے، اور اس کے باشندے کتنے ہی برے ہیں، رومیوں نے کفر کیا لیکن ہم سے دشمنی نہیں کی، جبکہ شامیوں نے کفر کیا اور ہم سے دشمنی کی، اور یہ نہ کہو کہ اہل شام سے، بلکہ کہو اہل شؤم (منحوس ملک) سے۔(دیکھیں: کتاب (تفسیر البرھان) لہاشم بحرانی، ۱/۴۵٦، وکتاب (أصول الكافي) للكلینی، ۲/ ۴۱۰، وکتاب (تفسير القمي) للقمی، ۲/ ۲۴۱)۔

شیعہ اثنا عشریہ کے اصحاب عمائم کا خُمس کھانا

☆شیعہ اثنا عشریہ کہتے ہیں کہ:

خُمس کا مال جو خاندان نبی ﷺ کے لئے مختص تھا اسے اصحاب عمائم اس حجّت کی بنا پر لیتے ہیں کہ وہ ان کے سرداب (غار) میں روپوش غائب امام کے قائم مقام ہیں۔ (دیکھیں: کتاب (وسائل الشیعۃ) للحر العاملی، ۶/ ۳۸۳)۔

شیعہ اثنا عشریہ کا رخسار پیٹنے اور کودنے واچھلنے کو عظیم ترین نیکی سمجھنا

☆شیعہ اثنا عشریہ کہتے ہیں کہ:

عاشوراء کے موقع پر رخسار نوچنا، کودنا واچھلنا اور کالا لباس پہننا اور حسین رضی اللہ عنہ کا نوحہ وماتم کرنا عظیم ترین نیکیوں میں سے ہیں، بلکہ یہ افعال پسندیدہ اعمال میں سے ہیں۔ (دیکھیں:

فتاوی محمد کاشف الغطا، والروحانی، والتبریزی، وغیرھم من مراجع الإمامیۃ)۔

شیعہ اثنا عشریہ کا متعہ پر ابھارنا اور بدکار عورتوں سے لطف اندوز ہونا

☆شیعہ اثنا عشری کہتے ہیں کہ:

آدمی بطور متعہ ہزار بار شادی کر سکتا ہے، کیوں کہ متعہ والی عورت کو نہ طلاق دی جاتی ہے اور نہ وارث بنایا جاتا ہے، بلکہ یہ تو کرایہ پر لی ہوئی چیز ہوتی ہے۔ (دیکھیں: کتاب (الاستبصار) لابی جعفر طوسی، ۳/۱۵۵)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

متعہ کی اولاد دائمی بیوی کی اولاد سے افضل ہوتی ہے۔(دیکھیں: کتاب(منہج الصادقین)للملا فتح اللہ کاشانی، ص۳۵۶)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

بدکار اور فاجرہ عورتوں سے متعہ کرنا جائز ہے، بلکہ ان کے نزدیک ان(عورتوں سے متعہ)کے بارے میں ترغیب آئی ہوئی ہے۔(دیکھیں: کتاب(بحار الأنوار) للمجلسی، ۱۰۰/۳۲۰،۳۱۹)

۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

متعہ شدہ عورت چار(بیویوں)میں سے نہیں ہے، کیونکہ نہ اس کی طلاق ہوتی ہے اور نہ وارث ہوتی ہے، بلکہ یہ کرایہ پر لی ہوئی

چیز ہوتی ہے۔(دیکھیں:کتاب (الفروع من الكافي) للکلینی،۵/۴۱۵)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

حسینہ عورتوں سے متعہ کرنا جائز ہے گرچہ وہ شادی شدہ یابدکار ہوں۔(دیکھیں:الفروع من الكافي)للکلینی،۵/۴۶۲)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ادنیٰ درجے کا متعہ یہ ہے کہ آدمی عورت سے ایک مرتبہ متعہ کرے۔(دیکھیں: کتاب (الفروع من الكافي) للکلینی،۵/۴۶۰)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

زانیہ عورت سے کراہت کے ساتھ متعہ کرنا جائز ہے، خاص طور سے جب وہ زنا وبدکاری سے مشہور ہو۔(دیکھیں: کتاب(تحریر الوسیلۃ) للخمینی، ۲/۲۵۶)۔

تقیّہ (زبان سے کچھ کہنا اور دل میں کچھ رکھنا) اور جھوٹ شیعہ اثنا عشری مذہب کی اساس ہے

☆**شیعہ** اثنا عشری تقیّہ کے قائل ہیں، اور ان کے نزدیک تقیّہ کہتے ہیں ایسی چیز کا اظہار کرنا جو باطن کے خلاف ہو، یا جیسا کہ ان کے علما میں سے کسی نے یوں تعریف کی ہے: تقیہ یہ ہے کہ تو ایسی بات کہے یا ایسا کام کرے جس کا تو اعتقاد نہیں رکھتا ہے تاکہ اپنے نفس سے تکلیف دہ چیز کو دور کر سکے یا اپنی کرامت کی

حفاظت کرسکے۔(دیکھیں: کتاب (الشیعة في المیزان) لمحمد جوّاد مغنیة، ص۴۸)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

دین کا دس میں سے نو حصّہ تقیّہ میں ہے، اور اس شخص کا کوئی دین نہیں ہے جو تقیّہ نہ کرے۔(دیکھیں: کتاب (أصول الکافي) للکلینی، ۲/۲۱۷)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

تم ایسے دین پر ہو جس نے اسے چھپایا اسے عزّت ملے گی، اور جس نے اسے ظاہر کیا اللہ اسے ذلیل کردے گا۔(دیکھیں: کتاب (أصول الکافي) للکلینی، ۲/۲۲۲)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

حسین نبی ﷺ کے انگھوٹے سے دودھ پیتے تھے جو دو تین دن کے لئے کافی ہوتا تھا۔ ((دیکھیں: کتاب (أصول الكافي) للکلینی، ۱/ ۴۶۵)۔

شیعہ اثنا عشریہ کا مسلمانوں کی تکفیر کرنا اور ان سے حقد وحسد کرنا

☆شیعہ اثنا عشریہ کہتے ہیں کہ:

ائمہ اثنا عشریہ اور ان کے پیروکار شیعہ امامیہ کے علاوہ کوئی ملّت اسلام پر نہیں ہے۔ (دیکھیں: کتاب (أصول الكافي) للکلینی، ۱/ ۲۲۴، ۲۲۳)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

امام مہدی عنقریب واپس آئیں گے اور شیعوں کے دشمن اہل اسلام سے انتقام لیں گے، رہی بات یہود ونصاریٰ کی تو ان سے وہ مصالحت ومسالمت کرلیں گے۔(دیکھں: کتاب(بحار الأنوار) للمجلسی، ۳۷۶/۵۲)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ہماری تردید کرنے والا گویا اللہ کی تردید کرنے والا ہے، اور یہ شرک باللہ کی حد تک پہنچا ہوا ہے۔(دیکھیں: کتاب(أصول الكافي)للکلینی ۶۷/۱)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

شیعہ کے علاوہ سارے لوگ اولاد زنا ہیں۔ (دیکھیں: کتاب(الروضة من الكافي)للکلینی،۸/۲۸۵)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

جو بھی بچہ پیدا ہوتا ہے ابلیسوں میں سے کوئی نہ کوئی ابلیس اس کے پاس حاضر رہتا ہے، پس اگر اسے پتہ چلتا ہے کہ یہ نومولود شیعہ میں سے ہے تو اسے اس شیطان سے روک دیتا ہے، اور اگر یہ نومولود شیعہ کی جماعت سے نہیں ہوتا تو شیطان اس کی شرمگاہ میں اپنی انگلی کو داخل کرتا ہے چناں چہ وہ مابون(متّہم) ہوجاتا ہے اور اسی طرح لونڈی کی شرمگاہ میں انگلی داخل کرتا ہے تو وہ فاجرہ وبدکار ہوجاتی ہے۔ (دیکھیں: کتاب(تفسير العياشي)محمد العیاشی،۲/۲۱۸)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

اگر کوئی شخص شیعہ اثنا عشریہ نہیں ہے، یا ائمہ اثنا عشریہ میں سے کسی ایک پر ایمان نہیں رکھتا، یا ان میں سے کسی کا بھی انکار کرتا ہے تو وہ کافر ہے، اور آخرت میں اس کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ (دیکھیں: کتاب (جامع آحادیث الشیعۃ) للبروجردی، ۱/۴۲۹)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

اخبار سے زیادہ سے زیادہ یہی معلوم ہوتا کہ آخرت میں کافر اور مشرک کا حکم ہر اس شخص پر جاری ہو گا جو اثنا عشریہ میں سے نہیں ہو گا۔ (دیکھیں: کتاب (تنقیح المقال) لعبد اللہ الماماقانی، ۱/۲۰۸)۔

شیعہ اثنا عشریہ کا اہل سنّت کے خلاف اس قدر حقد کرنا جو وصف سے باہر ہے

☆شیعہ اثنا عشریہ کہتے ہیں کہ:

بے شک ناصبی مسلم کا خون حلال ہے، لیکن میں تجھے تقیہ اختیار کرنے کو کہوں گا، اگر تو اس ناصبی مسلم پر کسی دیوار کو گرا سکے، یا اسے کسی پانی میں غرق کر سکے تا کہ تیرے خلاف اس فعل پر کوئی گواہی نہ دے تو اسے انجام دے، پوچھا گیا: تمہارا اس کے مال کے بارے میں کیا خیال ہے؟ فرمایا: جس مال پر تو قادر ہو اسے ہلاک وبرباد کر دے۔ (دیکھیں: کتاب (وسائل الشیعۃ) للحرّ العاملی ۱۸/ ۴۶۳)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

سنّی کی دیت بکرا کی طرح ہے، بلکہ بکرا اس سے بہتر ہے، اور یہ ان کے چھوٹے بھائی کی دیت کے مساوی نہیں ہے، اور وہ شکاری کتّا ہے، اور نہ ہی ان کے بڑے بھائی کی دیت کے مساوی ہے، اور وہ یہودی ہے۔ (دیکھیں: کتاب (الأنوار النعمانیۃ) لنعمۃ اللہ جزائری، ۳/۳۰۸)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ناصبی مسلمان کے مال کو جہاں پاؤ لے لو اور اس کا خمس ہمیں ادا کرو۔ (دیکھیں: کتاب (وسائل الشیعۃ) للحرّ العاملی ۶/۳۴۰)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

بے شک روزِ قیامت سنّیوں کی نیکیاں شیعوں کو دیدی جائیں گی،اور شیعوں کی برائیاں سنّیوں پر لاد دی جائیں گی اور پھر انہیں جہنم میں ڈال دیا جائیگا۔(دیکھیں: کتاب(بحار الأنوار) للمجلسی،۵/۲۴۸،۲۴۷)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

اہل سنت نجس ہیں اور ان کے خون ومال مباح ہیں، بلکہ وہ مخلّد فی النار ہیں، اوروہ اس میں سے کبھی نہیں نکلیں گے۔(دیکھیں: کتاب(الأنوار النعمانیۃ) لنعمۃ اللہ جزائری، ۲/۳۰٦، وکتاب (حق الیقین في معرفۃ أصول الدین)لعبد اللہ شبر ۲/۱۸۸)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

جب شیعی کسی شیعی سے کہے (اے سنّی) تو وہ اسے سزا دے رہا ہوتا ہے، اور شرعاً ثابت ہے کہ اس کی تعزیر کرنا اسے دھمکانا اور ڈانٹنا ہے۔ (دیکھیں: کتاب (حیاۃ المحقق الکرکي وآثارہ) ۲۳۷/۶)۔

شیعہ اثنا عشریہ کے خُرافات

☆شیعہ اثنا عشریہ کہتے ہیں کہ:

فرشتوں کی ایک جماعت نے کسی چیز کے بارے میں آپس میں اختلاف کیا تو انہوں نے آدمیوں میں سے کسی کو حکم بننے کا سوال کیا تو اللہ نے ان کی طرف یہ وحی کی کہ تم لوگ خود انتخاب کرو تو انہوں نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا

انتخاب کیا۔ (دیکھیں: کتاب(مسند فاطمۃ) لحسین تویسرکانی، ص۲۹۶)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

عفیر گدھے نے رسول ﷺ سے ہم کلام ہو کر کہا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، میرے باپ نے اپنے باپ کے واسطے سے، اپنے دادا کے ذریعہ، ان کے والد کے توسّط سے روایت نقل کی ہے کہ: وہ سفینہ نوح میں نوح علیہ السلام کے ساتھ تھے، نوح علیہ السلام ان کے پاس آئے، اور اس کے سرین پر ہاتھ پھیرا اور کہا: اس گدھے کی ذریت میں ایک ایسا گدھا ظاہر ہو گا جس پر سید المرسلین وخاتم النبیین سواری کریں گے، پس

اللہ کی تعریف ہے کہ اس نے مجھے وہ گدھا بنایا (دیکھیں : کتاب(أصول الکافی)للکلینی،۱/۲۳۷)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ان کے امام باقرؒ نے مٹی سے ایک ہاتھی بنایااور اس پر سوار ہو کر مکّہ گئے۔ (دیکھیں: کتاب(مدینة المعاجز) لہاشم بحرانی،۵/۱۰)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ائمہ (اثناعشریہ) کے پیشاب وپاخانہ میں کوئی خباثت،بدبواور گندگی نہیں پائی جاتی، بلکہ مشک عنبر کی طرح ہے،اور جس نے ان کے پیشاب وپاخانہ اور خون کو نوش کیا اللہ اس پر جہنم حرام کردے گااور جنت میں دخول کوواجب کردے گا۔

(دیکھیں: أنوار البھیّۃ) لآیت اللہ الآخوند ملازین العابدین الکلبایکانی، ص ۴۴۰)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

ائمہ کے پیٹ سے خارج ہونے والی ہوا (ریح) یا غلیظ و غلاظت (گوز وپاخانہ) مشک عنبر کی طرح ہوتی ہے۔(دیکھیں: کتاب (أصول الکافي) للکلینی، ۱/۳۱۹)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

کالا جوتا پہننے میں تین باتیں پائی جاتی ہیں: میں نے کہا: تین باتیں کون سی ہیں آپ پر میری جان قربان ہو؟؟ فرمایا: نگاہ کمزور کرتا ہے، آلہ تناسل کو ڈھیلا کر دیتا ہے، اور غم لاحق کرتا ہے۔ (أصول الکافي) للکلینی، ۱/۳۱۹)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

پیلا جوتا پہننے میں تین باتیں پائی جاتی ہیں: نگاہ صاف کرتا ہے، آلہ تناسل کو سخت کرتا ہے، اور غم کو دور کرتا ہے۔(دیکھیں: کتاب(الفروع من الكافي)للکلینی،٦/ ٤٦٥)

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

گاجر کا کھانا دونوں گردوں کو گرم کرتا ہے، اور آلہ تناسل کو سیدھا(کھڑا) رکھتا ہے اور جماع میں مدد کرتا ہے۔(دیکھیں: کتاب(الفروع من الكافي)،٦/ ٣٧٢)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

شیطان عورت کے پاس آکر اسی طرح بیٹھتا ہے جس طرح آدمی عورت کے پاس بیٹھتا ہے، اور اس سے اسی طرح بات کرتا ہے جس طرح آدمی بات کرتا ہے، اوراسی طرح جماع کرتا ہے جس طرح آدمی جماع کرتا ہے، میں نے کہا: یہ کیسے معلوم ہوتا ہے؟؟ فرمایا: ہم (شیعہ) سے محبت اور بغض کے ذریعے، پس جس نے ہم سے محبت کیا تو اس کا نطفہ بندے (انسان) کا ہوگا، اور جس نے ہم سے بغض وحسد کیا اس کا نطفہ شیطان کا ہوگا۔

(دیکھیں: کتاب (الفروع من الکافي) للکلینی، ۵/ ۵۰۲)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

شرمگاہ دو ہوتی ہیں (قُبُل اور دُبر)، رہی بات دُبر کی تو وہ دونوں سُرین سے ڈھکی ہوتی ہے، پس جب تم آلہ تناسل اور دونوں

انڈوں (خصیتین) کو ڈھاک لیتے ہو تو پوری طور سے شرمگاہ کا پردہ کردیتے ہو۔(دیکھیں: کتاب(الفروع من الكافي)للکلینی،۶/۵۰۱)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

رہی بات دیگر لطف اندوزی کی جیسے شہوت سے چھونا، جسم کو ملانا وچمٹانا،رانوں کا بوسہ دینا تو اس میں کوئی حرج نہیں،چاہے شیرخوار (دودھ پیتی بچی) ہی کیوں نہ ہو۔(دیکھیں: کتاب(تحریرالوسیلۃ) للخمینی،۲/۲۲۱)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

حائضہ کے غسل کرنے سے پہلے اس سے جماع کرنا جائز ہے۔(دیکھیں: کتاب(الفروع من الكافي)للکلینی،۵/۳۹۵)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

عورت کے دبر میں جماع کرنا جائز ہے۔(دیکھیں : کتاب(الفروع من الکافي)للکلینی،۵/۵۴۰)۔

☆اسی طرح وہ کہتے ہیں کہ:

حائضہ عورت جنازہ پڑھے گی، لیکن لوگوں کے ساتھ صف میں نہیں رہے گی۔(دیکھیں:کتاب(من لایحضرہ الفقیہ)لابن بابویہ القمی،۱/۱۷۹)۔

وصلی اللہ علی نبیّنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم۔

مُترجم:(abufaisalzia@yahoo.com)

رافضہ شیعہ کی تردید سے متعلق اہم مصادر

1- فتاوى شيخ الإسلام لابن تيمية رحمه الله.

2-منهاج السنة النبوية لشيخ الإسلام ابن تيمية رحمه الله.

3-الملل والنحل للشهرستاني رحمه الله.

4-الفرق بين الفرق للبغدادي رحمه الله.

5-مقالات الإسلاميين للأشعري رحمه الله

-من الكتّاب المعاصرين:(علمائے معاصرین کی کتابیں):

1-جميع مؤلّفات الشيخ إحسان الهي ظهير رحمه الله.

2-مسألة التقريب للشيخ د.ناصر القفاري حفظه الله.

3-أصول مذهب الشيعة الإثنا عشرية للشيخ د.ناصر القفاري حفظه الله.

4-جميع مؤلفات الشيخ محمد مال الله حفظه الله.

5-بذل المجهود في مشابهة الرافضة لليهود لعبد الله الجميلي حفظه الله.

6-حتى لا ننخدع لعبد الله الموصلي حفظه الله.

7-الشيعة الاثناعشرية وتكفيرهم لعموم المسلمين لعبد الله السلفي حفظه الله.

8-من قتل الحسين رضي الله عنه؟ لعبد الله بن عبد العزيز حفظه الله.

9-البرهان في تبرئة أبي هريرة من البهتان لعبد الله الناصر حفظه الله.

10- الانتصار للصحب والآل للدكتور إبراهيم الرحيلي حفظه الله.

11-كشف الجاني محمد التيجاني للدكتورعثمان الخميس حفظه الله.

12-بل ضللت في رد أباطيل التيجاني للشيخ خالد العسقلاني حفظه الله.

13-مع الاثني عشرية في الأصول والفروع للدكتورعلى السالوس حفظه الله.

14-تبديد الظلام وتنبيه النيام على خطر التشيّع على المسلمين والإسلام للشيخ سليمان الجبهان رحمه الله.

(ان کے علاوہ بہت سارے مصادر ومراجع ہیں، یہ بطور اختصار ہیں نہ کہ حصر کے طور پر)۔

رافضہ اثنا عشریہ کی تردید سے متعلق چند مشہور ویب سائٹس

۱۔ شبکۃ الدّفاع عن السنّۃ: http://www.d sunnah.net

۲۔ موقع فیصل نور: http://www.fnoor.com

۳۔ موقع البرھان: http://www.albrhan.com

۴۔ موقع مھتدون: http://www.wylsh.com

۵۔ حقیقۃ الخمینی: http://www.khomainy.com

۶۔ دلیل حقائق الرّافضۃ: http://dhr12.com

۷۔ موقع البیّنۃ: http://www.albainah.net

۸۔ موقع أنصار السنّۃ: http://www.ansar.org

٩ـ موقع المنهج: http://www.almanhaj.com

١٠ـ رابطة أهل السنّة في إيران: http://www.isl.rog.uk

١١ـ موقع الإمام المهدي: http://www.almhdi.com

١٢ـ (موقع دار الإسلام بلغات العالم)

http://www.islamhouse.com: